



سوال

(06) تلاوت قرآن پر اجتماع میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میرے ساتھی ہفتے میں ایک رات جمع ہو کر قرآن مجید کی کچھ آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ ہم قرآن مجید سیکھ سکیں اور توجید کے ساتھ پڑھ سکیں اور پھر دیگر امور کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ تلاوت کی وجہ سے اجتماع جائز نہیں ہے البتہ حفظ کے لیے جائز ہے تو کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی تلاوت تعلیم و تدریس حفظ اور دین کو سمجھنے کے لیے جمع ہونے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔

«اجتمع قوم فی بیت من بیوت اللہ یتلون کتاب اللہ ویبذرونہ ینتم الا نزلت علیہم السکینة و غشیہم الریحمة و حشتم الملائكة و ذکرہم اللہ فیمن عنده» (صحیح مسلم الذکر والدعاء باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن.... الخ: 2699)

”اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور اس کی تعلیم میں مصروف ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتے ہیں۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القرآن الکریم: جلد 4 صفحہ 22

محدث فتویٰ